سوال

کسی بھی مسلہ کو سمجھنے کے لیے اس کے متعلق کتنا علم ضروری ھے

جواب

مسئلے کو سمجھنے کے لئے علم کی حدود السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک عام انسان کے لیے کسی بھی مسئلہ کو سمجھنے کے لیے اس کے متعلق کتنا علم ضروری ہے ؟ ۲ : کیا عام انسان بھی حدیث سے پڑھ کر مسئلہ اخذ کر سکتا ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! ایک عام انسان کے لئے ضروری ہے کہ دین کی بنیادی چیزوں (مثلا توحید، نماز، روزہ ،حج ، زکوۃ وغیرہ) کے بارے میں علم رکھتا ہو۔ ایک عام انسان بھی حدیث سے مسئلہ اخذ کر سکتا ہے ، مگر چونکہ اس میں غلطی کا امکان رہتا ہے اس لئے اہل علم کی راہنمائی بھی ساتھ ساتھ ضروری ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث